سوال

(231) بغیر ٹکٹ سے سفر کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لاہور سے محمد ہاشم لکھتے ہیں کہ میں نے دو دفعہ لاہو سے ملتان ریلوے پر بغیر ٹکٹ کے بغیر سفر کیا ہے اب اپنے اس فعل پر نادم ہوں میرے لئے شرع میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کسی دوسرے کا مال بلا استحقاق استعمال کرنا شرعاًنا جائز ہے ۔ قرآن کریم میں ہے ۔ ''اے ایمان والو!تم کسی دوسرے کا مال باطل طریقہ سے مت کھاؤ۔''(4/النساء29)

ٹکٹ کے بغیر سفر کرنا بلا استحقاق کسی دوسرے کا مال کھانا ہے ۔ اس کی تلافی کے لئے دو کام کرنا ہوں گے ۔

1۔ اللہ تعالیٰ سے معافی مانگی جائے اور آئندہ اس سے باز رہنے کا عزم کیا جائے ۔

2۔ محکمہ ریلوے سے لاہور سے ملتان کے دو ٹکٹ خرید کر انہیں استعمال کئے بغیر ضائع کر دیئے جایئں اس طرح مالی حقوق کی تلافی ہو جائے گی ۔

واضح رہے کہ محکمہ سے جو ٹکٹ خریدے جائیں انہیں نہ تو خود استعمال کیا جائے اور نہ ہی کسی کو استعمال کے لئے دیئے جائیں بلکہ کسی طرح بھی انہیں مصرف میں نہیں لانا ہے ۔ (واللہ اعلم بالصواب)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:263